علم جفر کیا ہے؟ نیز علم جفر کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-2021

تاریخ اجراء: 12 ربیع الاول 1445ھ / 29 ستمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

علمِ جفر کیا ہے، علم جفر کی شرعی حیثیت کیا ہے، علم جفر کیا سادات کے ساتھ خاص ہے، کیا اس علم سے لوحِ محفوظ کا علم بھی حاصل ہو جاتا ہے؟ اس علم کے بارے میں علماء اہلسنت کی کوئی کتاب ہو، تو ضرور میری رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

علم جفر کے متعلق اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں: جفر بیشک نہایت نفیس جائز فن ہے، حضراتِ اہل بیت کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کا علم ہے، امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اپنے خواص پر اس کا اظہار فرمایا اور سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسے معرض کتابت میں لائے۔ کتاب مستطاب جفر جامع تصنیف فرمائی۔ علامہ سید شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شرح مواقف میں فرماتے ہیں: امام جعفر صادق نے جامع میں ماکان ومایکون تحریر فرما دیا۔ (شرح المواقف المقصد الثانی، جلد6، صفحہ22، منشورات الشریف الرضی قم ایران)

سیدنا شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے الدر المکنون والجوھر المصوؤن میں اس علم شریف کا سلسلہ سیدنا آدم وسیدنا شیث وغیرہما انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام سے قائم کیا اور اس کے طرق واوضاع اور ان میں بہت غیوب کی خبریں دیں۔ (الدر المکنون والجوھر المصوؤن) (فتاویٰ رضویہ، جلد23، صفحہ697، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ایک اَور مقام پر نقل کرتے ہیں: ابن قتیبہ پھر ابن خلکان پھر امام دمیری پھر علامہ زرقانی شرح مواھب اللدنیہ میں فرماتے ہیں: الجفر جلد کتبہ جعفر الصادق کتب فیہ لاھل البیت کل مایحتاجون الی علمہ و کل مایکون الی یوم القیمۃ یعنی جفر ایک جلد ہے کہ امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھی اور اس میں اہل بیت

کرام کے لیے جس چیز کے علم کی انہیں حاجت پڑے اور جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب تحریر فرما دیا۔(حیوة الحیوان الکبری تحت لفظ الجفرة ، جلد1، صفحہ 279، مطبوعہ: مصطفی البابی، مصر)

علامہ سید شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شرح مواقف میں فرماتے ہیں: الجفر و الجامعة کتابان لعلی رضی اللہ تعالی عنہ قد ذکر فیہما علی طریقة علم الحروف الحوادث التی تحدث الی انقراض العالم و کانت الائمة المعروفون من اولادہ یعرفونہما و یحکمون بہما و فی کتاب قبول العہد الذی کتبہ علی بن موسی رضی اللہ تعالی عنہما الی المامون انک قد عرفت من حقوقنا مالم یعرفہ اباؤک فقلبت منک عہدک الا ان الجفر و الجامعة یدلان علی انہ لا یتم و لمشائخ المغاربة نصیب من علم الحروف ینتسبون فیہ الی اھل البیت و رأیت انا بالشام نظما اشیر فیہ بالرموز الی احوال ملوک مصر و سمعت انہ مستخرج من ذینک الکتابین اھ۔ ترجمہ: یعنی جفر و جامعہ امیر المومنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی دو کتابیں ہیں، بے شک امیر المومنین نے ان دونوں میں علم الحروف کی روش پر ختم دنیا تک جتنے وقائع ہونے والے ہیں سب ذکر فرما دیئے ہیں اور ان کی اولاد امجاد سے ائمہ مشہورین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اُن کتابوں کے رموز پہچانتے اور ان سے احکام لگاتے تھے۔ اور مامون رشید نے جب حضرت امام علی رضا ابن امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اپنے بعد ولی عہد کیا اور خلافت نامہ لکھ دیا امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے قبول میں فرمان بنام مامون رشید تحریر فرمایا اس میں ارشاد فرماتے ہیں کہ تم نے ہمارے حق پہچانے جو تمہارے باپ دادا نے نہ پہچانے اس لیے میں تمہاری ولی عہدی قبول کرتا ہوں۔ مگر جفر و جامعہ بتا رہی ہیں کہ یہ کام پورا نہ ہوگا۔(چنانچہ ایسا ہی ہوا اور امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مامون رشید کی زندگی ہی میں شہادت پائی)

اور مشائخِ مغرب اس علم سے حصہ اور اس میں اہل بیت کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اپنے انتساب کا سلسلہ رکھتے ہیں اور میں نے ملک شام میں ایک نظم دیکھی جس میں شاہانِ مصر کے احوال کی طرف رمزوں میں اشارہ کیا ہے میں نے سنا کہ وہ احکام انہی دونوں کتابوں سے نکالے ہیں۔(شرح مواقف النوع الثانی المقصد الثانی منشورات شریف الرضی قم ایران ۲۲/٦)(فتاویٰ رضویہ، جلد29، صفحہ466، مطبوعہ: رضافاؤنڈیشن، لاھور)

اس تفصیل سے واضح ہو گیا کہ یہ حروف کا ایک خاص علم ہے اور یہ علم دُرست ہے اور اس سے حاصل ہونے والے علم کے متعلق اقوال مختلف ہیں: بعض میں ما کان و ما یکون کے علم کا بیان کیا گیا ہے اور بعض میں قیامت تک کے علم ہونے کا ذکر ہے اور سابقہ اَدوار کے لحاظ سے اس کا ثبوت بھی ملتا ہے، ابتداءً یہ علم اہلِ بیت کو ہی عطا کیا گیا

تھا، مگر اس کی خاص اجازت لے کر کوئی دوسرا فرد بھی یہ علم حاصل کر سکتا ہے (جس کی تفصیل نیچے جزیئے میں آرہی ہے)، لہٰذا اس کو اہلبیت کے ساتھ ہی خاص نہیں کہا جا سکتا، چنانچہ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ سے اس علم کو سیکھنا ثابت ہے، مگر آپ علیہ الرحمۃ نے اس کو سیکھنا چھوڑ دیا تھا اور اس کی وجہ یہ بیان کی کہ اس کو سیکھنا بے فائدہ کام ہے یعنی اس میں کوئی دینی فائدہ نہیں ہے، لہٰذا اس کے حصول کی کوشش کے بجائے قرآن وحدیث اور دین کے مسائل اور احکام شرعیہ سیکھنے کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے: "ایک روز نواب وزیر احمد خاں صاحب ایک کتاب جس میں انہوں نے "تعریفات اشیاء لکھی تھیں۔ اعلیٰ حضرت مدظلہ کو بغرض اصلاح بعد ظہر سنا رہے تھے۔ علم جفر کی تعریف سناتے وقت حضور نے ارشاد فرمایا: آپ نے علم زایرجہ کی تعریف نہ لکھی۔ یہ علم جفر ہی کا ایک شعبہ ہے، اس میں جواب منظوم عربی زبان بحر طویل اور حرف ل کی روی سے آتا ہے اور جب تک جواب پورا نہیں ہوتا مقطع "نہیں آتا جس کو صاحب علم کی اجازت نہیں ہوتی، نہیں آتا، میں نے اجازت حاصل کرنا چاہی۔ اس میں کچھ پڑھا جاتا ہے جس میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خواب میں تشریف لاتے ہیں۔ اگر اجازت عطا ہوئی حکم مل گیا، ورنہ نہیں۔ میں نے تین روز پڑھا، تیسرے روز خواب میں دیکھا کہ ایک وسیع میدان ہے اور اس میں ایک بڑا پختہ کنواں ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں اور چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی حاضر ہیں جن میں سے میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہچانا۔ اس کنوئیں میں سے خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان، پانی بھر رہے ہیں۔ اس میں سے ایک بڑا تختہ نکلا کہ عرض (یعنی چوڑائی) میں ڈیڑھ گز اور طول (یعنی لمبائی) میں دو گز ہوگا اور اس پر سبز کپڑا چڑھا ہوا تھا جس کے وسط میں سفید روشن بہت جلی قلم سے اھ ذا سی شکل میں لکھے ہوئے تھے جس سے میں نے یہ مطلب نکالا کہ اس کا حاصل کرنا "ہذیان" فرمایا جاتا ہے۔ اس سے بقاعدۂ جفر اذن نکل سکتا تھا۔ "ہ" کو بطور صدر مؤخر آخر میں رکھا۔ اس کے عدد پانچ ہیں اب وہ اپنی پہلی جگہ سے ترقی کر کے دوسرے مرتبہ میں آگئی اور پانچ کا دوسرا مرتبہ پانچ دہائی ہے یعنی پچاس جس کا حرف نون ہے یوں اذن سمجھا تا، مگر میں نے اس طرف التفات نہ کیا اور لفظ کو ظاہر پر رکھ کر اس فن کو چھوڑ دیا کہ اھذ" کے معنی ہیں "فضول بک۔" (ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ 152، 153، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net